اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دار الامان

تار کا پتہ الفضل قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

THE DAILY ALFAZL QADIAN.

یوم پنجشنبہ

جلد ۲۸ | ۱۹ صفر ۱۳۵۹ھ | ۲۸ امان ۱۳۱۹ ہش | ۲۸ مارچ ۱۹۴۰ء | نمبر ۷۰

نمائندگان جماعت ہائے احمدیہ قادیان سے واپس جانے کے بعد

مجلس مشاورت کے موقعہ پر ہندوستان کے مختلف علاقوں کی احمدیہ جماعتوں کے نمائندے دُور دراز سے سفر کی صعوبتیں اُٹھا کر اور اپنے اموال صرف کر کے اس لئے قادیان آئے۔ کہ جس غرض اور غایت کے لئے خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ سلسلہ احمدیہ قائم کیا ہے۔ اور جسے پُورا کرنے کا عہد ہر احمدی کر چکا ہے۔ اسے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی خاطر اپنے محبوب امام۔ اور راہ نما حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے نہ صرف تازہ ہدایات حاصل کریں۔ بلکہ آپ کے انفاس قدسیہ سے اپنے اندر وہ برقی رو پیدا کریں۔ جو ناچیز سے ناچیز وجود کو اعلیٰ پایہ کی قوت عمل بخش سکتی ہے۔ اور ادنیٰ سے غیر معمولی۔ اور حیرت انگیز کام سرانجام دینے کے قابل بنا سکتی ہے۔ چنانچہ انہوں نے اپنے اپنے ظرف کے مطابق روحانیت کے اس چشمہ رواں سے جسے خدا تعالیٰ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے وجود میں جماعت احمدیہ کو سرسبز اور شاداب بنانے کی خاطر جاری کر رکھا ہے۔ فیض حاصل کیا۔ اور اپنے اندر خاص قوت عمل محسوس کی۔ اب جبکہ وہ اپنے اپنے مقامات پر واپس جا چکے ہیں۔ اپنے اندر ایک خاص تبدیلی محسوس کرتے ہوں گے۔

مجلس مشاورت میں شریک ہونے والے اصحاب کو معلوم ہے۔ کہ اس موقعہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جہاں بعض خاص امُور کے متعلق معین طور پر فیصلے فرمائے۔ اور ضروری ہدایات ارشاد فرمائیں وہاں حضور نے ہر ہر قدم پر یہ بات نمائندگان جماعت ہائے احمدیہ کے ذہن نشین کرنے کی کوشش فرمائی۔ کہ ہم جو کچھ بھی سوچ رہے۔ اور جو جدوجہد کر رہے ہیں۔ وہ ذرائع ہیں اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے جو ہم نے اپنی خوشی سے اپنے ذمہ لیا ہے۔ اول تو ان ذرائع اور اسباب کی دُنیا کی اس ظلمت اور تاریکی کے مقابلہ میں جسے دُور کرنے کا تہیہ کر کے ہم کھڑے ہوئے ہیں۔ کوئی حقیقت ہی نہیں ہے۔ دُوسرے یہ ذرائع اس وقت تک قطعاً کوئی غیر معمولی انقلاب نہیں پیدا کر سکتے۔ جب تک ہم انہیں اپنی طرف سے انتہا کو پہنچا کر نہیں قدرے جانی اور مالی قربانیوں کا مطالبہ کیا جائے۔ ان کو عمدگی کے ساتھ پُورا کر کے کلی طور پر اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے آستانہ پر گرا نہ دیں۔ اور یہ نہ کہہ سکیں۔ کہ ہمیں جس قدر ہمت اور توفیق عطا کی گئی تھی۔ اسے ہم نے تیری راہ میں صرف کر دیا ہے۔ اب تو ہی ہمارا دستگیر بن۔ اور ہمیں منزل مقصود تک پہونچا۔

دراصل یہی وہ چیز ہے۔ جو ہمیں اپنے عظیم الشان مقصد میں کامیاب کر سکتی ہے۔ کیونکہ جب خدا تعالیٰ کے یہ بندے اس درجہ پر پہونچ جاتے ہیں۔ کہ خدمت دین کے لئے جو کچھ ان کے امکان میں ہوتا ہے۔ وہ کرتے ہیں۔ اور پھر کامیابی کے لئے سچے دل کے ساتھ خدا تعالیٰ کو پکارتے ہیں۔ ادھر تقویٰ و طہارت اور خشیت اللہ اپنے اندر پیدا کر لیتے ہیں۔ تو خدا تعالیٰ اپنے فرشتے ان کی امداد کے لئے آسمان سے نازل کرتا ہے جو ہر کام پر ان کی مدد کرتے اور ان کی معمولی معمولی جدوجہد کے ایسے شاندار نتائج پیدا کر دیتے ہیں۔ کہ دُنیا حیران رہ جاتی ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس مشاورت کے ہر سہ ایام کے اجلاسوں میں اسی حقیقت کو مختلف پیرایوں میں بیان فرمایا۔ اور جب آخری اجلاس میں حضور نے الوداعی تقریر فرمائی۔ تو اس وقت تک احباب کرام کے دل جو پگھل چکے تھے۔ آنکھوں کی رستہ بہہ پڑے اور اس طرح سب نے صمیم قلب سے عہد کیا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ ارشاد فرمایا ہے۔ اس پر عمل کرنے کی پوری پوری کوشش کریں گے۔ اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے اور اس کے دین کی اشاعت میں حصہ لینے میں کسی قسم کی کوتاہی روا نہیں رکھیں گے۔

یہ اقرار کرنے کے بعد جب محترم نمائندگان خدا تعالیٰ کے مامور کی بستی سے واپس گئے ہیں تو ان کا فرض ہے کہ اپنی اپنی جماعت کو اس عہد پر عمل کرائیں۔ اور خود دوسروں کے لئے اسوہ حسنہ بنیں۔ سب سے پہلی اور ضروری بات تو یہ ہے۔ کہ تقویٰ و طہارت کا بلند سے بلند مقام حاصل کرنے کے لئے کوشاں رہنا چاہئے شریعت کے تمام احکام پر عزت و احترام کے ساتھ عمل کرنا چاہیئے۔ اور کسی کو یہ کہنے کا قطعاً موقعہ نہیں دینا چاہیئے۔ کہ دیکھو فلاں احمدی کہلا کر شریعت کے فلاں حکم پر عمل نہیں کرتا۔ پھر مرکز سے مالی قربانیوں کا جو مطالبہ کیا جائے۔ اسے بشاشت قلب سے پُورا کرنا چاہیئے۔ تاکہ خدمت دین کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو مہمات جاری کر رکھی ہیں۔ ان میں مالی مشکلات کی وجہ سے کوئی روک واقع نہ پیدا ہو۔ پھر تبلیغ کے لئے ہر وقت کوشاں رہنا چاہیئے اور اس بارے میں ہر ایک موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ جو میسر آئے یہ وہ اہم امور ہیں جن پر ہماری کامیابی کا انحصار ہے اور جن کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی میں عمل میں لانا وہ سعادت ہے۔ جو ہمیں دین و دُنیا میں سرخرو کر سکتی ہے۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۸ امان ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت زکام اور نزلہ کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

سیدہ ام طاہر احمد حرم ثانی و سیدہ ام وسیم احمد حرم ثالث حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ علیل ہیں دعائے صحت کی جائے۔

جناب چودھری فتح محمد صاحب سیال ناظر اعلےٰ کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں اور بیماری کی وجہ سے بصارت کو بہت ضعف پہونچ گیا ہے۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بچوں کی امتحانات میں کامیابی کے لئے درخواست دعا

میری جن بہنوں اور بھائیوں نے امسال امتحان دیا ہے یا دینے والے ہیں نیز خاکسار کے لئے امتحان میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار مرزا منیر احمد (ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب)

ادائیگی زکوٰۃ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد

"ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے۔ اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے۔ اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے۔ نیکی کو سنوار کر ادا کرو۔ اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔ چاہئیے کہ زکوٰۃ دینے والا اسی جگہ اپنی زکوٰۃ بھیجے۔ اور ہر ایک فضولیوں سے اپنے تئیں بچائے"۔ (فتاوےٰ احمدیہ صفحہ ۱۲۵) (معاون ناظر بیت المال)

کیمل پور میں مسجد احمدیہ کی تعمیر کے لئے چندہ کی اجازت

امیر صاحب جماعت احمدیہ کیمل پور کی اس درخواست کے پیش نظر کہ انہیں تعمیر مسجد احمدیہ کیمل پور کے لئے احباب سے چندہ فراہم کرنے کی اجازت دی جائے۔ انہیں اضلاع راولپنڈی۔ میانوالی اور کیمل پور کی جماعتوں سے تین صد روپیہ تک چندہ فراہم کرنے کی اس شرط پر اجازت دی جاتی ہے۔ کہ اس چندہ کا مرکزی چندوں پر کوئی اثر نہ پڑے۔ اور کوئی رقم بلا اخذ رسید ادا نہ کی جائے۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا احباب کو اطلاع دیتے ہوئے ان سے امید کی جاتی ہے۔ کہ وہ اس کار خیر میں حتی المقدور حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔ ناظر بیت المال

حصہ وصیت میں اضافہ

۱/۱۰ حصہ وصیت کرنا کم از کم قربانی ہے۔ مومن کو زیادہ سے زیادہ قربانی کرنی چاہیئے۔ بابو نواب دین صاحب اوورسیئر فیروزپور نے اپنا حصہ وصیت بجائے ۱/۱۰ کے ۱/۵ کر دیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ دیگر احباب بھی توجہ کریں۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

کشش قادیاں

ارض پاک قادیاں میں بیقرار آیا ہوں میں — پھر حضور شمع میں پروانہ وار آیا ہوں میں

ہر رگ دل بن گئی تار کشش میرے لئے — اختیار اپنا کہاں۔ بے اختیار آیا ہوں میں

ہر جراحت گل ہے اور لالہ ہے ہر داغ جگر — گل چکاں لالہ فشاں مثل بہار آیا ہوں میں

اذن دے نشتوں کو میری سرزنش کے واسطے — میکدے میں ساقیا پھر ہوشیار آیا ہوں میں

روح کی تاروں سے اٹھتا ہے سرود جاوداں

قادیاں کی سرزمیں ہے یا ترنم کا جہاں

ایک دم کی موج ہے یہ اضطراب زندگی — پل میں آ سکتا ہے مردے پر شباب زندگی

ایک قطرے سے بنا دریائے ناپید اکنار — ایک ذرے سے اٹھا ہے آفتاب زندگی

ایک ٹھوکر سے بدل جاتا ہے نیرنگ جہاں — ایک جنبش پر ہے موقوف انقلاب زندگی

ایک لمحے میں ہوئی تخلیق بوبکرؓ و عمرؓ — ایک لمحے میں بنے ہیں بوتراب زندگی

ایک سجدے نے صنم خانے کو کعبہ کر دیا

لات و عزیٰ توڑ کر اللہ ہی اللہ کر دیا

خاکسار (شیخ) روشن دین تنویر وکیل سیالکوٹ

درخواست ہائے دعا

(۱) خواجہ معین الدین صاحب قادیان کے دو بچے بعارضہ تپ محرقہ بیمار ہیں (۲) چودھری علی محمد صاحب گھسیٹ پور کا لڑکا بعارضہ نمونیہ بیمار ہے (۳) ڈاکٹر محمد الدین صاحب قادیان کا لڑکا غلام مصطفیٰ بیمار اور لاہور میں زیر علاج ہے (۴) اہلیہ محمد شریف صاحب میانوالی خاناں والی ضلع سیالکوٹ ایک امتحان دے رہی ہیں دعا کی جائے (۵) مہتہ عبدالخالق صاحب ابن مکرم بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی جو کان کنی کی تعلیم حاصل کرنے کے سلسلہ میں امریکہ گئے ہوئے ہیں۔ پہلے سیشن کے امتحان میں ممتاز طور پر کامیاب ہو گئے ہیں۔ احباب ان کی صحت اور مزید ترقیات کے لئے دعا کریں۔

مخلصانہ مبارکباد

مجلس مشاورت کے موقعہ پر حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنی دو صاحبزادیوں کے نکاح کا جو اعلان فرمایا۔ اس کے متعلق حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور تمام خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں طبیہ عجائب گھر کی طرف سے مبارکباد عرض ہے۔ مالک طبیہ عجائب گھر

اُخْرِجَ مِنْهُ الْيَزِيدِيُّونَ کا کون مصداق ہے

غیر مبایعین کیلئے سات قابلِ غور امور

حضرت مسیح موعودؑ کا الہام اور غیر مبایعین

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالےٰ نے اطلاع دی۔ کہ جن لوگوں کی اصلاح کے لئے آپ مبعوث کئے گئے ہیں۔ ان میں سے کچھ یزیدی الطبع ہیں قادیان میں اس زمانہ کے غیر احمدیوں کے متعلق حضور کو الہام بھی ہوا۔ کہ اخرج منہ الیزیدیون۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب "ازالہ اوہام" میں اس الہام کا ذکر فرماتے ہوئے لکھا ہے:۔

"چونکہ طبیب کو بیماروں ہی کی طرف آنا چاہیئے۔ اس لئے ضرور تھا۔ کہ مسیح ایسے لوگوں میں ہی نازل ہو" (صفحہ ۷۲ تقطیع کلاں)

بات نہایت واضح تھی۔ اس میں کسی قسم کا ابہام نہ تھا۔ مگر غیر مبایعین کی عداوت حق نے اس جگہ بھی رنگ دکھایا۔ چنانچہ "پیغام صلح" میں لکھا گیا۔ کہ:۔

"وہ الہام جو حضرت مسیح موعود کو ہوا۔ کہ قادیان سے یزیدی طبع لوگ نکلیں گے وہ اسی غاصب دنیا دار خلیفے میاں محمود پر پورا پورا صادق آتا ہے" (۲۶۔ جولائی ۱۹۳۷ء)

چونکہ پہلے خلفائے راشدین کو ایک گروہ اجتک "غاصب دنیا دار" کہہ کر ماتم کر رہا ہے۔ اس لئے سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو غیر مبایعین کا اس ناپاک لفظ سے یاد کرنا بجز اس کے کچھ معنی نہیں رکھتا کہ حضرت امیر المومنین کو خلفائے راشدین سے ایک اور مشابہت حاصل ہو جائے۔

مولوی محمد علی صاحب کی دشنام نوازی

مولوی محمد علی صاحب کے پاس شکایت ہوئی۔ کہ جماعت احمدیہ کے امام اور لاکھوں انسانوں کے محبوب خلیفہ کو یزید کہکر گالی دی گئی ہے۔ اس پر آپ نے نہایت بے تکلفی سے لکھ دیا:۔

"رہا یہ کہ کسی نے میاں صاحب کو یزید سے مشابہت دے دی۔ تو یہ کوئی گالی نہیں یزید بھی تو اولوالامر میں سے تھا" (۲۶ اگست ۱۹۳۷ء)

جس پارٹی کی یہ ذہنیت ہو۔ اور جس کا امیر دشنام دہی میں اس قدر "روادار" ہو۔ اس کے عام افراد جس طرح گالی گلوچ کا مظاہرہ کریں گے۔ اس سے خدا کی پناہ۔ میں آج بھی مندرجہ بالا حوالجات کو قلبی اذیت کے ساتھ نقل کر رہا ہوں مگر مجبور ہوں۔ کیونکہ مولوی محمد علی صاحب نے اپنے تازہ خطبہ میں پھر یہ بحث چھیڑ دی ہے۔ اور کہا ہے:۔

"حضرت مسیح موعود کے وہ الہامات جو بدترین دشمنوں کے متعلق ہیں۔ آج تلاش کر کر کے لاہوری جماعت اور حضرت مسیح موعود کے مخلص خدام پر لگائے جاتے ہیں"

(پیغام ۲۷ فروری ۱۹۴۰ء)

حضرت مسیح موعودؑ کا الہام۔ اور مولوی محمد علی صاحب

پھر مولوی صاحب الہام اخرج منہ الیزیدیون کے متعلق لکھتے ہیں:۔

"حضرت صاحب نے اس الہام کے یہ معنے کئے ہیں۔ کہ اس قصبہ قادیان میں یزیدی طبع لوگ پیدا کئے گئے ہیں" (صفحہ ۶)

میں کہتا ہوں۔ یہ تو درست ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس الہام کو قادیان کے اس زمانہ کے غیر احمدیوں یعنی اپنے مخالفین پر چسپاں کیا ہے۔ مگر اس کا کیا علاج۔ کہ غیر مبایعین اس پر قانع نہیں اور حضرت مسیح موعودؑ کے ترجمہ سے مطمئن نہیں۔ وہ تو اس کا ترجمہ یوں کرتے ہیں۔ کہ:۔

"قادیان سے یزیدی طبع لوگ نکلیں گے" (۲۶۔ جولائی ۱۹۳۷ء) تاکہ اسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لخت جگر اور قادیان کے اصحاب الصفہ پر چسپاں کر سکیں۔ افسوس کہ مولوی محمد علی صاحب خود بھی اس مرض کا شکار ہیں۔ چنانچہ اسی خطبہ میں جس میں متذکرۃ الصدر شکوہ کیا ہے۔ آگے چل کر کہتے ہیں:۔ "واقعات کی روشنی میں اس بات کا فیصلہ کرنا مشکل نہیں۔ کہ یزید کی تعریف کس پر صادق آتی ہے"

مولوی محمد علی صاحب قادیان سے نکلے یا نکالے گئے

پیشتر اس کے کہ میں واقعات کی روشنی میں اس امر کا ذکر کروں۔ میں صاف طور پر عرض کر دینا چاہتا ہوں۔ کہ الہام اخرج منہ الیزیدیون کے وہ معنے بھی درست ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ازالہ اوہام میں تحریر فرمائے ہیں۔ لیکن غیر مبایعین کے رویہ اور اللہ تعالےٰ کی فعلی شہادت کو دیکھ کر اس الہام کے یہ دوسرے معنے بھی ہو سکتے ہیں۔ کہ اگر کسی زمانہ میں بعض لوگ لخت جگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر یزیدی حملے کرنے کے لئے اٹھینگے۔ تو انہیں قادیان سے نکلنا پڑیگا ان معنوں کے خلاف مولوی محمد علی صاحب کا یہ کہنا درست نہ ہوگا۔ کہ:۔

"حقیقت یہ ہے۔ اور اللہ تعالےٰ خوب جانتا ہے۔ کہ قادیان سے ہم کو کسی نے نکالا نہ تھا۔ بلکہ ہم خود نکلے تھے"

کیونکہ "اخرج" کا لفظ مجہول ہے۔ اگر آپ اپنی ہوائے نفس کے ماتحت نکلے ہوں۔ تو اس پر بھی یہ لفظ صادق آسکتا ہے۔ ہاں یاد آیا۔ آپ کے اس بیان سے ڈاکٹر بشارت احمد صاحب کے اس غلط بیان کی مزید تغلیط ہوگئی جس میں انہوں نے لکھا تھا۔ کہ:۔

"قادیان میں میاں صاحب کے مریدوں نے مولوی صاحب کے مکان کے گرد ایسے ایسے بازاری آوازے کسنے شروع کئے۔ کہ کسی شریف آدمی کا وہاں رہنا ناممکن ہوگیا۔ مولوی صاحب لاہور چلے آئے"

(پیغام ۱۵۔ مئی ۱۹۳۷ء)

چند حقائق

اب غلط فہمی کے ازالہ کے لئے واقعات کی روشنی میں چند حقائق عرض کئے جاتے ہیں۔ جن سے واضح ہو جائے گا۔ کہ یزید کی تعریف کس پر صادق آتی ہے۔ مگر چونکہ میرا مطلب کسی کی دل آزاری نہیں۔ اس لئے میں صرف اصولی باتیں پیش کرونگا۔

قادیان خدا کے رسول کا تخت گاہ ہے

اول۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

(الف) "خدا تعالےٰ بہرحال جب تک کہ طاعون دنیا میں رہے۔ گو ستر برس تک رہے قادیان کو اس کی خوفناک تباہی سے محفوظ رکھے گا۔ کیونکہ یہ اس کے رسول کا تخت گاہ ہے۔ اور یہ تمام امتوں کے لئے نشان ہے" (دافع البلاء صفحہ ۱۰)

(ب) "یہ ضروری ہوگا۔ کہ مقام اس انجمن کا ہمیشہ قادیان رہے۔ کیونکہ خدا نے اس مقام کو برکت دی ہے" (الوصیت صفحہ ۲۵)

پس یہ کہنا کہ ۱۹۱۴ء میں یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات سے چھ برس بعد ہی قادیان یزیدیوں کا مرکز بن گیا۔ بہت بڑا بہتان ہے کوئی شخص اللہ تعالےٰ پر ایمان رکھتے ہوئے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو سچا مامور مانتے ہوئے ہرگز ہرگز اس قسم کی بات زبان پر نہیں لا سکتا۔ پس قادیان والوں کو اس الہام کا مصداق قرار دینا سراسر باطل ہے۔

دوم۔ قادیان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مولد۔ مسکن اور مدفن ہے۔ اور اس وجہ سے وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مرکزی مقام ہے جس طرح مدینہ طیبہ حضرت سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کا پایۂ تخت تھا۔ حضور لکھتے ہیں:۔ "مدینہ منورہ رسول اللہ کا پایۂ تخت ہے" (ازالہ اوہام صفحہ ۲۹) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ کے خلیفہ اول و خلیفہ دوم حضرت صدیق و حضرت فاروق رضی اللہ عنہما کا مرکز بھی مدینہ طیبہ تھا۔ اسی طرح قادیان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پایۂ تخت ہے اور اسے مدینہ طیبہ سے مشابہت رکھنے کا فخر حاصل ہے۔ یہی وجہ تھی۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پہلے خلیفہ کا مرکز بھی یہی مقام رہا۔ آج نادان کہتے ہیں۔ کہ "لاہور مدینۃ المسیح" ہے اگر ایسا ہوتا۔ تو چاہیئے تھا۔ کہ حضرت خلیفہ اول رضہ کا دارالخلافت لاہور ہوتا۔ نہ کہ قادیان۔ غیر مبایعین نے خلافت ثانیہ میں تو اختلاف کیا ہے۔ لیکن اس کا انکار تو وہ بھی نہیں کر سکتے۔ کہ خلافت اولیٰ میں بھی مرکزی مقام قادیان ہی تھا۔

پس مماثلت کی بنا پر بھی خلافت ثانیہ کا مرکزی مقام قادیان ہی ہو سکتا ہے۔ اسے یزیدیوں کا پایۂ تخت قرار دینا احمدیت کے کسی دشمن کا ہی کام ہو سکتا ہے۔

مولوی محمد علی صاحب کو امارت کس طرح ملی

سوم:۔ یزید کو امیر ہونے کا دعوٰے تھا۔ مگر قوم نے اس کو انتخاب نہ کیا تھا۔ بلکہ اکثر لوگ اس کی امارت سے کراہت کرتے تھے اور وہ زبردستی اپنی سرداری کو قائم رکھنا چاہتا تھا۔

بطور امر واقع یہ ذکر کر دینا مناسب ہے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا انتخاب جماعت نے کیا۔ اور جماعت نے بصدق دل آپ کی بیعت کی۔ جس شخص نے اس میں رخنہ اندازی کرنی چاہی۔ اس سے جماعت نے عملی بیزاری کا اظہار کیا۔ مولوی محمد علی صاحب اپنے خطبہ میں کہتے ہیں:۔

"حضرت مولانا نورالدین صاحب کی وفات کے بعد جب قادیان میں مسجد کے اندر ان کے جانشین کے انتخاب کے لئے اجتماع ہوا اور میں کچھ کہنے کے لئے اٹھا تو چاروں طرف سے آوازیں آنے لگیں۔ خاموش کرادو بیٹھ جاؤ۔ اس وقت ہم کتنے آدمی وہاں سے اٹھ کر آئے تھے۔ اسے سب جانتے ہیں"۔ (۲۷ فروری)

پھر مولوی صاحب نے خود ہی بتایا کہ اس ہزار بارہ سو کے مجمع سے اٹھ کر آنے والے "چار یا پانچ آدمی تھے۔ باقی سب نے خلافت ثانیہ کی بیعت کر لی تھی۔

دوسری طرف مولوی محمد علی صاحب صدر انجمن کے سیکرٹری تھے۔ لائف ممبر تھے وہ چاہتے تھے کہ انہیں ہمیشہ کے لئے ساری جماعت پر یہ حکومت حاصل رہے اور خود وہ کسی واجب الاطاعت خلیفہ کے سامنے جوابدہ نہ ہوں۔ جماعت کی اکثریت ان کی اس حکومت سے بیزار تھی۔ جس کا زبردست ثبوت خود مولوی صاحب کے مندرجہ بالا الفاظ ہیں مگر وہ زبردستی اس سرداری کو قائم رکھنا چاہتے تھے۔ اسی "سرداری" کی خاطر انہوں نے لاہور میں علیحدہ انجمن بنائی۔ اور عمر بھر کے لئے اس کے صدر بن گئے۔

یزیدیت کا بڑا معیار

چہارم:۔ یزید کی یزیدیت کا بڑا معیار یہ تھا۔ کہ اسکی ناجائز سرداری کے خلاف لخت جگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے آواز بلند ہوئی۔ اور انہوں نے صحیح اسلامی نظام کو قائم کرنے کے لئے کمال جرأت اور استقلال کا مظاہرہ کیا۔ دنیا میں ہزاروں ظالم و سفاک گزرے ہیں۔ مگر یزید کی یزیدیت کا نمایاں امتیاز یہ ہے۔ کہ اس نے جگر گوشہ رسول پر ظلم و ستم کیا تھا۔ اور خاندانِ نبوت سے دشمنی کی تھی۔

حضرت امام حسین رضؓ چاہتے تھے۔ کہ خلافت کا نظام قائم ہو۔ مگر یزید اپنی مزعومہ سرداری کے نشہ میں مخمور تھا۔ گویا اس وقت نظام خلافت کی تائید میں جگر گوشہ نبی تھا۔ اور یزید اس کے خلاف اپنے پرانے قبضہ کو دلیل گردان کر صحیح اسلامی نظام کے قیام کے راستہ میں روک بننا چاہتا تھا۔

۱۹۱۴ء میں جماعت احمدیہ میں اختلاف کے وقت بھی یہی پوزیشن تھی۔ جگر گوشہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ بنصرہ کی خلافت کی تائید میں تھے۔ اور اسی رنگ کی خلافت کا قیام چاہتے تھے۔ جیسی کہ سلسلہ احمدیہ میں پہلی خلافت تھی مگر مولوی محمد علی صاحب خلافت اسلامیہ کو مٹا کر بباطن اپنی اور بظاہر انجمن کی سرداری قائم کرنا چاہتے تھے۔ اور اپنے دیرینہ قبضہ کو دلیل قرار دیتے تھے۔ یزید بھی ایک وصیت کا سہارا لیتا تھا۔ اور اس جگہ بھی الوصیت کا غلط مفہوم لے کر خلافت کو مٹانے کا منصوبہ کیا گیا تھا۔

دور اول میں یزید کو بظاہر غلبہ حاصل ہو گیا اور وہ اسلامی خلافت کو مٹانے میں کامیاب ہو گیا۔ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ شہید کر دیئے گئے۔ لیکن اس جگہ مولوی محمد علی صاحب کو بظاہر بھی غلبہ حاصل نہ ہوا۔ بلکہ وہ سلسلہ احمدیہ میں خلافت کو مٹانے میں سراسر ناکام رہے۔ ہاں ان کی ریشہ دوانیوں اور فتنہ سامانیوں سے دشمنوں کی نظر میں حضرت محمود ایدہ اللہ بدنام کئے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ اپنے وعدہ کے مطابق عنقریب ان الزامات کو بھی دور کر دیگا۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں ؎

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
جو ہوگا ایک دن محبوب میرا
کروں گا دور اس مہ سے اندھیرا
دکھاؤنگا کہ اک عالم کو پھیرا
(درثمین)

غرض یزید نے اگر سیف و سنان سے جگر گوشہ رسول لخت جگر بتول کو شہید کروا دیا تھا۔ تو اس جگہ بھی امیر غیر مبائعین نے جگر گوشہ مسیح موعودؑ و لخت جگر حضرت البتول کو قلم و زبان سے چھلنی کر دیا ہے۔ آج تک مولوی محمد علی صاحب اور ان کے ساتھیوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آل مطہر بالخصوص حضرت محمود حمانہ اللہ الودود اور حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے بارے میں جو جگر دوز کلمات کہے اور لکھے ہیں۔ وہ سیف و سنان سے کسی طرح کم نہیں بلکہ زیادہ ہی ہیں شاعر کہتا ہے ؎

جراحات السنان لہا التیام
ولا یلتام ما جرح اللسان

ہاں یاد رہے کہ یزید کا بظاہر اسلامی خلافت کو مٹانے میں کامیاب ہو جانا دراصل اس کی کامیابی نہیں تھی۔ کیونکہ حقیقت یہ ہے کہ زبان نبوی مبارک سے بتایا جا چکا تھا۔ کہ خلافت راشدہ کا زمانہ تیس برس ہوگا۔ بعد ازاں بادشاہت ہو جائیگی (مشکوٰۃ صـ۴۶۳) اور یہ تیس برس صحابہ کے حساب کے مطابق حضرت علیؓ کی خلافت پر ختم ہو گئے تھے (حوالہ مذکور) اس لئے یزید کی ظاہری شان و شوکت اس کے برحق ہونے کی دلیل نہیں بلکہ اس کے برعکس اس کے اہل باطل ہونے کا نشان ہے سلسلہ احمدیہ میں پہلی چھ سالہ خلافت کے بعد ہی یزیدیت کے علمبرداروں نے خلافت کو مٹانا چاہا۔ چونکہ یہ جمالی سلسلہ ہے۔ اور اللہ تعالےٰ نے خلافت کو لمبے عرصہ تک قائم رکھنے کا ارادہ کیا ہے۔ اس لئے اس جگہ یزیدیت اپنی ساری تدبیروں۔ اپنے سارے منصوبوں اور اپنے جملہ ہتھیاروں کے باوجود خلافت ثانیہ کو نہ مٹا سکی۔ اور نہ مٹا سکے گی۔ انجام کے اس فرق کو علیٰحدہ رکھکر دیکھا جائے۔ تو دونوں جگہ واقعات کی روشنی ایک ہی فیصلہ کرتی ہے۔

یزید کے ساتھی اس سے بیزار تھے

پنجم۔ آل رسول اور امہات المومنین رضوان اللہ علیہم اجمعین یزید کے خلاف اور حضرت امام حسین رضؓ کے ہمنوا تھے۔ اس جگہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذریت طیبہ اور حضرت ام المومنین ؓ مولوی محمد علی صاحب کے خلاف اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ بنصرہ کے ہم عقیدہ و ہم نوا ہیں یزید کے مظالم پر نہ صرف جمہور مسلمانوں نے نفرین کا اظہار کیا۔ بلکہ اس کے ساتھی بھی دل میں اس سے بیزار تھے۔ بلکہ بعض تو برملا اظہار بھی کرتے تھے۔ مولوی محمد علی صاحب نے جس جس رنگ میں آل احمد کو ذلیل کرنے کی ناپاک کوششیں کی ہیں۔ ان پر نہ صرف جماعت احمدیہ نے اظہار نفرت کیا۔ بلکہ غیر مبائعین کے ایک طبقہ نے بھی ان مظالم کو شرافت کے خلاف قرار دیا۔ بلکہ بعض کو تو اللہ تعالےٰ نے غیر مبائعین کے اس رویہ کی وجہ سے ہی مرکز سلسلہ سے وابستگی کی توفیق عطا فرمائی ہے۔

یزید نے قومی جائداد کو ذاتی جائداد بنالیا

ششم۔ یزید نے قومی جائداد کو ذاتی جائداد بنا کر اپنے ورثا کے لئے مخصوص کر دیا تھا۔

سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ بنصرہ نے جماعت احمدیہ کی مجلس شورےٰ میں یہ فیصلہ کر دیا ہے۔ کہ کسی خلیفہ کو حق نہیں کہ اپنی اولاد یا اپنے قریبی رشتہ دار کو خلافت کے لئے نامزد کر جائے۔ ادھر تو یہ تقوےٰ ہے۔ اور اُدھر مولوی محمد علی صاحب کا یہ حال ہے کہ وہ قومی اموال سے تنخواہ لے کر قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ کرتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اب یہ ترجمہ قومی جائداد ہے۔ مگر مولوی صاحب اول تو خود اس کی فروخت پر کمیشن لیتے ہیں۔ اور پھر اسے اپنی اہلیہ کے نام کرا دیتے ہیں۔ میں تفصیلات میں نہیں جاتا۔ دانا اسی سے سمجھ سکتے ہیں۔ کہ واقعات کی شہادت کیا بتا رہی ہے۔

یزید کا مرکزی مقام

ہفتم:۔ یزید نے اپنا مرکزی مقام مدینہ منورہ کو مقرر نہیں کیا تھا۔ جہاں نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا جسد اطہر موجود تھا جسے صدیق اعظم ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنا دارالسلطنت قرار دیا تھا بلکہ اس نے نبی اور اس کے خلیفہ کے عمل کے برعکس ایسے شہر کو اپنا مرکزی مقام مقرر کیا۔ جو نصاریٰ کا دارالسلطنت رہا تھا۔ اور جہاں سے عیسائیت کی محرف تعلیم کا چرچا شروع ہوا تھا۔ یعنی دمشق۔

مولوی محمد علی صاحب نے بھی اس مقام کو اپنا مرکز نہ بنایا جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے پہلے خلیفہ صدیق امت حضرت مولانا نورالدین اعظم کا دارالخلافہ تھا بلکہ اس کے برعکس ایسے شہر کو منتخب کیا۔ جو پنجاب میں عیسائی حکومت کا دارالسلطنت ہے اور جسے اس خطۂ زمین میں مسیحیت کی غلط تعلیم کے پھیلانے کا مرکز قرار دیا جاتا ہے یعنی لاہور کو۔

ان سات اصولی واقعات سے عیاں ہے کہ یزید کی تعریف کس پر صادق آتی ہے۔ اے کاش... اب بھی غیر مبائعین اس روش ناروا سے اجتناب اختیار کریں۔ تاکہ [illegible]

نواب سر یامین صاحب کے زیر صدارت مجلس خدام الاحمدیہ دہلی کا جلسہ

جماعت احمدیہ دہلی کا پندرھواں سالانہ جلسہ ۱۵ تا ۱۷ مارچ قرار پایا۔ جس میں شرکت کیلئے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے چوٹی کے علماء تشریف لائے تھے۔ ان کی دہلی میں موجودگی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے خدام الاحمدیہ نے فیصلہ کیا کہ اینگلو عربک کالج ہال میں تعلیم یافتہ طبقہ کے لئے ایک جلسہ کیا جائے۔ چنانچہ ۱۸ مارچ ۱۹۴۰ء کا دن مقرر ہوا۔ جلسہ کے اعلان کے لئے ایک پوسٹر شائع کیا گیا۔ اور ڈیڑھ سو دعوتی کارڈ انگریزی میں جاری کئے گئے۔ اس کے علاوہ اردو اور انگریزی کے اخبار ہندوستان ٹائمز اور سٹیٹس مین میں اعلان کرایا گیا۔ جلسہ کی مختصر سی روئیداد درج ذیل ہے۔

اینگلو عربک کالج ہال میں مجلس خدام الاحمدیہ دہلی کے زیر انتظام ۱۸ مارچ کو شام کے ساڑھے سات بجے زیر صدارت نواب سر یامین خانصاحب ایم۔ ایل۔ اے جلسہ شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد جناب صدر نے فرمایا۔ کہ جماعت احمدیہ ہر سال سیرت النبی کے جلسے کرتی ہے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو نہایت ہی اعلیٰ پیرایہ میں پیش کرتی ہے۔ جس کہ امن عالم کے قیام میں بہت بڑی مدد ملتی ہے۔ اور فرقہ دارانہ فضا بالکل صاف ہو جاتی ہے۔ آج کے جلسہ میں بھی انہی باتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عملی زندگی کے بعض پہلوؤں پر اور اسلام کی تعلیم پر روشنی ڈالی جائے گی۔

اس کے بعد صاحب صدر نے مولوی محمد یار صاحب عارف کا تعارف حاضرین سے کراتے ہوئے ان سے فرمایا۔ کہ وہ اپنی تقریر شروع کریں۔

جناب مولوی محمد یار صاحب عارف مبلغ انگلستان نے نہایت مدلل اسلام اور سوشلزم کے موضوع پر تقریر فرمائی آپ نے فرمایا۔ آج جبکہ ہر طرف سرمایہ دار اور مزدور کا سوال درپیش ہے۔ اسلامی تعلیم پر عمل کرنے کے بغیر کوئی چارہ نہیں۔ اسلام نے امراء اور دولت مندوں کے مال میں غرباء کا حصہ بھی رکھا ہے۔ مال پر زکوٰۃ کو فرض کر کے۔ اور تقسیم ورثہ کے مسئلہ کو جاری کر کے اسلام نے اس امر سے روک دیا ہے۔ کہ دنیا کی تمام دولت سمٹ کر چند ہاتھوں میں جمع ہو جائے۔ اور دوسری طرف غرباء اور مزدوروں کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ ناجائز طور پر بغیر محنت اور کوشش کے دوسروں کے مال پر خواہ نخواہ قبضہ کرنے کی کوشش نہ کریں۔ اسلام نے زندگی کے تمام پہلوؤں میں امیر اور غریب میں کوئی فرق نہیں رکھا۔ اور مساوات قائم کرتے ہوئے ایسی بین تعلیم دی ہے۔ کہ تمام بنی نوع انسان بھائی بھائی ہیں۔

جناب مولوی صاحب نے اسلامی تعلیم کو ایسے عمدہ پیرایہ میں بیان فرمایا کہ حاضرین پر اس کا بہت اچھا اثر ہوا۔ ان کے بعد الحاج مولوی عبدالرحیم صاحب نیر کا لیکچر "اسلام کس طرح اطراف و اکناف عالم میں پھیل رہا ہے" بذریعہ میجک لینٹرن ہوا۔ جو نہایت ہی پر لطف تھا۔ اور حاضرین پر جن میں کثرت غیر احمدی اصحاب کی تھی۔ بہت اچھا اثر ہوا۔ نیر صاحب نے مختلف غیر ممالک میں ہمارے احمدی مبلغین کے کام کو نہایت ہی واضح طور پر حاضرین کے پیش کیا جس کا ایسا اثر ہوا۔ کہ اگر کئی تقریریں بھی کی جاتیں تو نہ ہوتا۔ تبلیغی لحاظ سے یہ لیکچر بذریعہ میجک لینٹرن بفضل خدا نہایت ہی کامیاب رہا۔

آپ کے بعد جناب صدر نے جماعت احمدیہ کی دینی خدمات اور تبلیغی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ یہ جماعت آج وہی قربانیاں کر رہی ہے۔ جو آج سے تیرہ سو برس پہلے صحابہ کرام نے کی تھیں۔ اس وقت صحابہؓ نے اسلام کو جزیرہ عرب سے باہر افریقہ اور یورپ کے ممالک میں پہنچایا تھا۔ آج جماعت احمدیہ اسلام کا پرچم یورپ۔ امریکہ۔ چین اور جاپان وغیرہ ممالک میں لہرا رہی ہے۔ یہ وہ جماعت ہے۔ جو اپنی آمدنی کا کم از کم دسواں حصہ خدا اور اس کے اسلام کی راہ میں خرچ کرتی ہے۔ اسلام کی صحیح تعلیم کو دنیا کے سامنے پیش کرتی ہے۔ پونے دس بجے کے قریب جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار۔ صفدر علی خاں
سیکرٹری خدام الاحمدیہ دہلی

بہار پراونشل انجمن احمدیہ کے سالانہ تبلیغی جلسہ

(اور)

کانفرنس کے مقام انعقاد میں تبدیلی

(حسب ارشاد حضرت مولٰنا عبدالماجد صاحب)

امیر پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ بہار تمام صوبہ کی انجمنوں اور افراد صوبہ بہار کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ بعض مجبوریوں کے باعث جلسہ مذکور بجائے خان پور ملکی کے شہر مونگیر میں انشاء اللہ تعالے مقررہ تاریخ یعنی ۱۳ تا ۱۶ شہادت ۱۳۱۹ ہش مطابق ۱۳ تا ۱۶ اپریل ۱۹۴۰ء منعقد ہوگا۔ جملہ انجمنوں سے گذارش ہے کہ وہ اپنا اپنا پراونشل چندہ جلد سے جلد پراونشل سیکرٹری صاحب مال کے پاس روانہ کر دیں۔ اور اپنی اپنی انجمنوں سے مشورہ کر کے جلد سے جلد مفید تجاویز برائے ایجنڈا روانہ فرمائیں۔ پراونشل انجمن کوشش کر رہی ہے کہ سلسلہ عالیہ کے مقتدر علماء مرکز سے اس موقعہ پر بلائے جائیں۔ اخیر میں گذارش ہے کہ احباب ابھی سے کوشش کریں۔ کہ جلسہ اور کانفرنس میں موقعہ نکال کر شرکت فرما سکیں۔

جنرل سیکرٹری

دارالشکر کمیٹی کے متعلق اعلانات

۱۔ اخبار الفضل مورخہ ۲۴ ماہ امان ۱۳۱۹ ہش میں جو قیمت زمین مبلغ -/-/۲۰۰۹۰ روپیہ شائع ہوئی ہے وہ درست نہیں۔ بلکہ اس وقت تک جو خرید زمین اور قطعات وغیرہ بنوانے میں خرچ ہوا وہ کل رقم مبلغ -/-/۱۱۱۵۵ روپیہ ہے۔

۲۔ مورخہ ۲۶ ۱۲/۳۹ کو جو دارالشکر کا اجلاس عام مسجد اقصیٰ میں منعقد ہوا تھا۔ اس میں ڈاکٹر سید عبدالوحید صاحب آٹھ ہزار کا قرعہ نکلا تھا مگر چونکہ یہ روئداد تا حال درج رجسٹر روئداد نہ ہوئی تھی۔ اس لئے اس قرعہ کا اعلان نہیں ہو سکا تھا۔ اب ۲۴ مارچ کو دارالشکر کا جنرل اجلاس ہوا۔ جس میں ۲۶ ۱۲/۳۹ کے اجلاس عام کی کارروائی سنائی گئی جس کی تصدیق ہوئی اور فیصلہ ہوا کہ اسے درج کر کے قرعہ کا اعلان شائع کر دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس قرعہ کا نکلنا ڈاکٹر صاحب کے لئے مبارک فرمائے۔ انہیں چاہیئے کہ وہ اپنا قرعہ بموجب قواعد حاصل کر کے دارالشکر میں مکان بنانے کا انتظام فرمائیں

۳۔ شیخ محمد احمد صاحب وکیل کپورتھلہ کے ذمہ آخر مارچ ۱۹۴۰ء تک معہ اغراض مشترکہ مبلغ -/-/۱۶۹ روپے کا بقایا تھا آپ نے کل بقایا معہ مبلغ -/۱/۳ روپے زائد کے جو اپریل کے حساب میں شمار ہوں گے مبلغ -/۱/۱۷۲ روپے ادا فرما دیئے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ شیخ صاحب موصوف کا یہ عمل قابل شکریہ ہے۔ میں شیخ صاحب موصوف کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور دوسرے دارالشکر کے معزز ممبران سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ وہ بھی اپنے اپنے بقائے یکمشت یا بالاقساط ادا فرمانے کی پوری کوشش فرمائیں۔ دارالشکر کمیٹی کو قائم ہوئے اب چار سال ختم ہو رہے ہیں۔ اور یہ کمیٹی سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مطالبہ تحریک جدید ۱۹۳۸ء کے ماتحت قائم ہوئی تھی جو آئندہ چھ سال میں ختم ہونے والی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قادیان میں آنے اور یہاں رہائش اختیار کرنے کے متعلق بہت کچھ لکھا ہے بلکہ یہاں تک فرمایا ہے کہ "جو شخص سب کچھ چھوڑ کر اس جگہ آکر آباد نہیں ہوتا اور کم سے کم یہ تمنا دل میں نہیں رکھتا اس کی حالت کی نسبت مجھ کو بڑا اندیشہ ہے کہ وہ پاک کرنے والے تعلقات میں ناقص نہ رہے"۔

حضرت سیدنا امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے تحریک جدید کے مطالبات میں سے ایک مطالبہ یہ ہے کہ "باہر کے دوست قادیان میں مکان بنانے کی کوشش کریں۔ اس وقت تک خدا تعالیٰ کے فضل سے سینکڑوں لوگ مکان بنا چکے ہیں مگر ابھی بہت گنجائش ہے۔ جوں جوں قادیان میں احمدیوں کی آبادی بڑھے گی ہمارا مرکز ترقی کرے گا اور غیر عنصر کم ہوتا جائے گا جب ہم اپنے آپ کو بڑھاتے جائیں گے تو غیر عنصر خود بخود کم ہوتا جائے گا۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مبارک خواہش کو پورا کرنے اور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مطالبہ تحریک جدید ۱۹۳۸ء کی تعمیل میں مرکز سلسلہ احمدیہ کو مضبوط کرنے کی غرض سے وہ احباب جن کی زمین محلہ دارالشکر میں ہے یا کسی دوسرے محلہ میں ہے جلد سے جلد مکانات بنانے کا انتظام فرمائیں۔ اور یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ دوست اپنے اپنے حصہ کی رقوم معہ اغراض مشترکہ جو -/۱/۳ روپے سالانہ ہے بحساب دارالشکر کمیٹی خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرا کر ممنون فرمائیں۔

خاکسار۔ محمد الدین سکرٹری دارالشکر کمیٹی قادیان ضلع گورداسپور

امتحان کشتی نوح کے متعلق ضروری اعلان

خدام الاحمدیہ کے امتحان کشتی نوح "منعقدہ ۲۰ ماہ احسان ۱۳۱۹ ہش مطابق ۲۰ ماہ جون ۱۹۴۰ء کے امیدواران کی فہرستوں کے ساتھ فیس داخلہ (جو ایک پیسہ ہے) بعض مجلسوں کی طرف سے بھیجی نہیں جاتی۔ براہ مہربانی زعمائے کرام نوٹ فرمالیں کہ ہر فہرست کے ساتھ ایک پیسہ فی کس کے حساب سے ڈاک کے ٹکٹ ارسال فرمائیں۔ جن اراکین کے نام دفتر مرکزیہ میں پہنچ چکے ہیں لیکن فیس نہیں آئی۔ ان کی فیس ماہوار چندہ کے ساتھ محاسب میں بھیجی جا سکتی ہے۔ ساتھ ہی یہ تصریح کر دیں کہ فلاں رقم بنام مہتمم تربیت و اصلاح مجلس خدام الاحمدیہ بابت فیس داخلہ امتحان کشتی نوح ہے۔

امیدواران کی فہرستیں دھڑا دھڑ موصول ہو رہی ہیں۔ مرکز کی اس تحریک پر احباب نے جس شوق اور دلچسپی کا مظاہرہ کیا ہے اس کے لئے میں ان کا مشکور ہوں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ امیدواران کے نام انشاء اللہ "الفضل" میں شائع کرا دیئے جائیں گے۔ تاکہ احباب کو پتہ لگ جائے۔ کہ ان کی درخواستیں پہنچ گئی ہیں۔

خاکسار۔ ملک عمر علی مہتمم تربیت و اصلاح مجلس خدام الاحمدیہ

امتحان میں کامیابی کیلئے دعا

میری دو لڑکیاں۔ ایک ڈاکٹری کے پہلے اور دوسری سکول فائنل کے امتحان میں شریک ہونے والی ہیں۔ لہذا درخواست ہے کہ ان دونوں کی کامیابی کے لئے دعا کی جائے۔

محمد از مدراس

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ - ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ - منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ غلام رسول غلام حیدر غلام حسن پسران اللہ بخش ذات کھوکھر سکنہ ربتی کھوکھر موضع اوترا تحصیل بھکر ضلع میانوالی نے زیر دفعہ ۹ - ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے - اور یہ کہ بورڈ نے بمقام بھکر درخواست کی سماعت کیلئے یوم مورخہ ۳۰/۵/۳۴ مقرر کیا ہے لہذا جائے مذکور پر مقروضین کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ ۱۲/۴/۳۴ (دستخط) **خان غلام محمد خانصاحب** ایم - اے - ریٹائرڈ ای - اے - سی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ بھکر ضلع میانوالی

(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ - ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ - منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ ملک شیر خان ولد نور خان ذات بلوچ سکنہ عمرانی تحصیل بھکر ضلع میانوالی نے زیر دفعہ ۹ - ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام بھکر درخواست کی سماعت کے لئے یوم مورخہ ۳۰/۵/۳۴ مقرر کیا ہے لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں - مورخہ ۱۴/۳/۳۴ (دستخط) **خان غلام محمد خانصاحب** ایم - اے - ریٹائرڈ ای - اے - سی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ بھکر ضلع میانوالی

(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ - ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ - منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے - کہ منکہ دادو ولد محمد ذات جٹ سکنہ کھاڈر کلاں تحصیل بھکر ضلع میانوالی نے زیر دفعہ ۹ - ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دریا خان درخواست کی سماعت کیلئے یوم مورخہ ۴/۶/۳۴ مقرر کیا ہے لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں - مورخہ ۹/۴/۳۴ (دستخط) **خان غلام محمد خان صاحب** ایم - اے ریٹائرڈ ای - اے - سی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ بھکر ضلع میانوالی

(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ - ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ - منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے - کہ منکہ رام دیال ولد لوگناتھ ذات جونچہ سکنہ دریا خان تحصیل بھکر ضلع میانوالی نے زیر دفعہ ۹ - ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام بھکر درخواست کی سماعت کیلئے یوم مورخہ ۱۱/۶/۳۴ مقرر کیا ہے - لہذا جائے مذکور پر مقروضین کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے پیش ہوں - مورخہ ۲/۴/۳۴ (دستخط) **خان غلام محمد خانصاحب** - ایم - اے - ریٹائرڈ ای - اے - سی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ بھکر ضلع میانوالی - (بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ - ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ - منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے - کہ منکہ حسو ولد کمال ذات گوندل سکنہ گانوادا تحصیل بھکر ضلع میانوالی نے زیر دفعہ ۹ - ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام بھکر درخواست کی سماعت کیلئے یوم مورخہ ۳۱/۵/۳۴ مقرر کیا ہے لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں - مورخہ ۱۵/۳/۳۴ (دستخط) **خان غلام محمد خانصاحب** ایم - اے - ریٹائرڈ ای - اے - سی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ بھکر ضلع میانوالی

(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ - ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ - منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ احمد شاہ ولد گل محمد شاہ سید غلام قادر خان - غلام حیدر خان پسران خدا بخش خان - عزیز الرحمان نابالغ ولد غلام سرور خان سربراہ غلام قادر خان مسمات مہر خاتون بیوہ خدا بخش خان اقوام چینہ سکنہ بھکر نے زیر دفعہ ۹ - ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام بھکر درخواست کی سماعت کیلئے یوم مورخہ ۱۲/۶/۳۴ مقرر کیا ہے لہذا جائے مذکور پر مقروضین کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ ۵/۴/۳۴ (دستخط) **خان غلام محمد خانصاحب** ایم - اے - ریٹائرڈ ای - اے - سی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ بھکر ضلع میانوالی (بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ - ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ - منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے - کہ منکہ شدیال ولد گگھو ذات جونچہ سکنہ دریا خان تحصیل بھکر ضلع میانوالی نے زیر دفعہ ۹ - ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام بھکر درخواست کی سماعت کیلئے یوم مورخہ ۱۱/۶/۳۴ مقرر کیا ہے - لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں - مورخہ ۹/۴/۳۴ (دستخط) **خان غلام محمد خان صاحب** ایم - اے ریٹائرڈ ای - اے - سی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ بھکر ضلع میانوالی

(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ - ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ - منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے - کہ منکہ ملک غلام حیدر ولد حاجی محمد بخش ذات کھاڈر سکنہ کھاڈر کلاں تحصیل بھکر ضلع میانوالی نے زیر دفعہ ۹ - ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دریا خان درخواست کی سماعت کیلئے یوم مورخہ ۲۰/۶/۳۴ مقرر کیا ہے لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ ۲/۴/۳۴ (دستخط) **خان غلام محمد خانصاحب** ایم - اے - ریٹائرڈ ای - اے - سی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ بھکر ضلع میانوالی

(بورڈ کی مہر)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

دہلی ۲۵ مارچ برما کا ایک ڈیپوٹیشن ہندوستان کا دورہ کر رہا ہے۔ اس کے ایک ممبر نے کہا۔ ان کے دورہ کا یہ مطلب ہے کہ وہ ہندوستان کے مسائل کا مطالعہ کریں اور یہاں کے لوگوں کو برما کے حالات بتائیں۔ یہ ڈیپوٹیشن مختلف شہروں میں دورہ کرے گا۔ جن میں لاہور پشاور بھی شامل ہیں۔

لنڈن ۲۵ مارچ اٹلی کے مال لے جانے والے بہت سے جہاز رومانیہ کی بندرگاہ پر پہنچے ہیں۔ تاکہ دریائے ڈینیوب کے ذریعہ جس میں برف پگھل چکی ہے لکڑی اور اناج لے جا سکیں۔

لنڈن ۲۵ مارچ چینیوں نے ایک شہر لین شان پر جو کینٹن اور ہندوستان کے درمیان واقع ہے۔ دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ اس موقعہ پر پانچ ہزار جاپانی مارے گئے۔

برلن ۲۵ مارچ معلوم ہوا ہے مسٹر عنقریب ایک دور رس تک ایک ہنگامہ خیز تقریر کرنے والا ہے جس میں جنگ کے متعلق اپنی قطعی پالیسی کا اظہار کرے گا۔

لاہور ۲۵ مارچ۔ آج ایک شہید گنج کمیٹی لیڈر مولا بخش نے مسٹر جناح سے ملاقات کے دوران میں مطالبہ کیا۔ کہ شہید گنج کی واپسی کے لئے جو وعدہ آپ نے کیا تھا اسے پورا کریں۔ انہوں نے جواب دیا کہ میں بدستور کوشش کر رہا ہوں۔ اور مجھے امید ہے کہ میری کوششیں کامیاب ہوں گی

لاہور ۲۵ مارچ معلوم ہوا ہے پنجاب گورنمنٹ نے خاکسار لیڈروں کے سامنے یہ شرطیں رکھی ہیں۔ کہ خاکسار قانون کی خلاف ورزی فوراً بند کر دیں۔ اور عدم تشدد پر اپنے عقیدہ کا اعلان کریں۔ اس پر گورنمنٹ انجمن خاکسار ان کے خلاف قانون قرار دینے والا حکم منسوخ کر دے گی لیکن فوجی ڈرل کی ممانعت کا حکم بدستور جاری رہے گا۔

امرتسر ۲۵ مارچ سونا ۔/۶/۔/۴۳ چاندی ۔/۔/۵۷ پونڈ ۔/۹/۔/۲۷

لاہور ۲۶ مارچ لاہور میں پچھلے دنوں خاکساروں اور پولیس میں جو تصادم ہوا تھا اس کے متعلق پنجاب کے اخبارات کو یہ حکم دیا گیا تھا۔ کہ وہ خاکساروں کے متعلق کوئی خبر سنسر کو دکھائے بغیر شائع نہ کریں۔ آج وزیر اعظم پنجاب نے پنجاب اسمبلی میں اعلان کیا۔ کہ اخباروں سے یہ پابندی ہٹا لی گئی ہے۔ وزیر اعظم نے اخبارات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس موقعہ پر انہوں نے سوچ سمجھ سے کام لیا ہے۔

لنڈن ۲۶ مارچ۔ گذشتہ ہفتہ برطانیہ یا اتحادیوں کا کوئی جہاز نہیں ڈبویا گیا۔ جب سے لڑائی شروع ہوئی ہے یہ پہلا ہفتہ ہے۔ جب کہ اتحادیوں کے جہازوں کا کوئی نقصان نہ ہوا۔ غیر جانبدار ممالک کے کچھ جہاز اس ہفتہ ڈبوئے گئے جن میں سے ۸ ڈنمارک کے تھے۔ غیر جانبدار ممالک کا کوئی جہاز اتحادی جہازوں کے قافلہ کے ساتھ سفر کرتا ہوا نہیں ڈوبا۔

لنڈن ۲۶ مارچ۔ کل مغربی مورچہ کے ایک مقام پر جرمنی کے ایک دستہ نے ایک فرانسیسی چوکی پر حملہ کیا۔ مگر اسے پٹ کر پیچھے ہٹنا پڑا۔

امرتسر ۲۶ مارچ۔ گندم دڑہ تین روپے تین آنے گندم اعلیٰ تین روپے نو آنے۔ باسمتی پرانی آٹھ روپے لمبی رات روپے۔ توریا چار روپے آٹھ آنے جو نا چاول چار روپے۔ دیسی کپاس ۔ روپے مونگ پھلی چار روپے دس آنے۔ ل سفید سات روپے چار آنے۔

لائل پور ۲۶ مارچ۔ امریکن کپاس نو روپے۔ دیسی کپاس آٹھ روپے۔ گڑ تین روپے بارہ آنہ تا چار روپے چھ آنے توریا چار روپے نو آنے۔

اوکاڑہ ۲۶ مارچ۔ امریکن کپاس نو روپے ساڑھے چار آنے۔ دیسی کپاس سات روپے ساڑھے چودہ آنے توریا چار روپے چھ آنے ساڑھے سات پائی۔

لاہور ۲۶ مارچ۔ آج پنجاب اسمبلی میں مسٹر کے۔ ایل۔ گابا نے خاکساروں اور پولیس کے تصادم کے متعلق تحریک التوا پیش کی۔ جو کثرت آراء سے گر گئی وزیر اعظم نے اس بارے میں بیان دیتے ہوئے کہا۔ خاکساروں کی تعداد دو اور تین سو کے درمیان تھی۔ مگر حکومت کو اس قدر حالات کے نازک ہو جانے کا خیال نہ تھا۔ مسٹر گابا نے جو یہ بیان دیا ہے۔ کہ خاکساروں کو اس وقت روکا گیا۔ جب کہ وہ نماز پڑھنے کے لئے جا رہے تھے۔ غلط ہے۔ کیونکہ دن کے دس بجے کوئی نماز نہیں پڑھی جاتی۔

دہلی ۲۶ مارچ۔ سنٹرل اسمبلی میں حکومت کی طرف سے کہا گیا۔ کہ آگرہ کے تاج محل کے گرد عنقریب باڑ باندھی جائیگی تاکہ ماہرین دیکھ سکیں۔ کہ گنبد کی کیا حالت ہے۔ اور کوئی خطرہ تو لاحق نہیں۔ حکومت نے کہا وہ ہندوستان کی اس عالی شان عمارت کی قدر و قیمت کو خوب سمجھتی ہے۔

کراچی ۲۶ مارچ۔ سندھ کی ادم منزل کے متعلق حکومت کو پھر شکایت پہنچی ہے۔ کہ وہ الیکھو رام نے حکومت کی پابندی کے باوجود سرگرمیاں جاری رکھی ہوئی ہیں

الہ آباد ۲۶ مارچ۔ آج تیسرے پہر الہ آباد میں ایک جلوس کے موقع پر جھگڑا شروع ہو گیا۔ جلوس پر اینٹیں پھینکی گئیں لیکن پولیس نے فوراً حالات پر قابو پا لیا۔ بہت سے لوگوں کو گرفتار کر لیا۔ اور فساد زدہ علاقہ میں کرفیو آرڈر جاری کر دیا۔

لنڈن ۲۶ مارچ۔ برطانیہ کے سمندری محکمہ نے دوران جنگ میں جرمنی کے جو جہاز پکڑے۔ یا ڈبو دئیے یا انہوں نے اپنے آپ کو ڈبو دیا۔ ان کا وزن تین لاکھ ٹن سے زیادہ بنتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ جنگ شروع ہونے کے وقت جرمنی کے پاس جتنے جہاز تھے ان کا ۱/۲ ۷ فی صدی ضائع ہو چکا ہے۔

لنڈن ۲۶ مارچ۔ مسٹر روزویلٹ پریذیڈنٹ امریکہ ایک بیان جاری کرنے والے ہیں جس سے ظاہر ہو گا۔ کہ مسٹر سمز ویلز کے دورہ کا کیا نتیجہ نکلا ہے اس لئے خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ بیان چھپنے پر لوگوں کی لڑائی کے جلد ختم ہونے کی امید کا خاتمہ ہو جائیگا

لنڈن ۲۶ مارچ کل ریاستہائے متحدہ امریکہ کے وزیر جنگ اتحادیوں کے ہاتھ ہوائی جہاز بیچنے کی پالیسی کا اعلان کرینگے اس کے بعد اتحادیوں کے ہاتھ چھ سو ہوائی جہاز فروخت کئے جائیں گے۔ ان میں ایسے تعاقب کرنے والے جہاز بھی ہیں۔ جو اپنی مثال نہیں رکھتے۔

لنڈن ۲۶ مارچ۔ آج فرانس کے نئے وزیر اعظم مسٹر رینو بیان جاری کرینگے جس میں ملک سے اپیل کریں گے۔ کہ لڑائی زور شور کے ساتھ جاری رکھنی چاہیئے۔

دہلی ۲۵ مارچ کانگرس۔ ورکنگ کمیٹی اور مسلم لیگ کے فیصلوں پر گورنمنٹ آف انڈیا غور کر رہی ہے۔ مگر کہا جاتا ہے کہ مسٹر سبھاش چندر بوس کی جلد بازی فضا کو مشکوک کر دے گی مسٹر بوس نے ۶ اپریل کو کوئی تحریک شروع کرنے کا جو اعلان کیا ہے۔ گورنمنٹ اس کے متعلق لنڈن سے بات چیت کر رہی ہے مسٹر بوس اور ان کے ساتھیوں کی گرفتاری کا امکان بڑھ رہا ہے۔

نئی دہلی ۲۵ مارچ۔ ۲۹ مارچ کو مقامی فارورڈ بلاک کی میٹنگ کانگرس کے دفتر میں ہو گی۔ جس میں کمیٹی اپنے آپ کو توڑنے اور فارورڈ کونسل قائم کرنے پر غور کرے گی۔

الہ آباد ۲۵ مارچ۔ یہاں یو۔ پی والنٹیر ٹریننگ کیمپ کھل رہا ہے۔ جہاں یو۔ پی کانگرس کونسل۔ سابق وزراء اور پارلیمنٹری سیکرٹریوں کو تربیت دی جائیگی پنڈت جواہر لال نہرو بھی اس کیمپ میں شامل ہونگے

لاہور ۲۵ مارچ۔ کل شام سر سکندر حیات خان نے اپنی کوٹھی پر مسٹر جناح کے اعزاز میں ایک شاندار پارٹی دی جس میں تین سو کے قریب آدمی شامل ہوئے۔

لنڈن ۲۵ مارچ ہنگری لینڈ کے شمالی علاقہ پر غیر ملکی طیارے پرواز کرتے ہوئے دیکھے گئے

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی